برسات

ہدایت: اُستاد پہلے نظم کو ترنّم یا سیدھی سادی لے میں گائے اور طلبہ صرف سنیں۔ دوسری مرتبہ اُستاد کے ساتھ طلبہ دہرائیں۔ تیسری مرتبہ استاد اور طلبہ ساتھ ساتھ مل کر حرکات وسکنات کے ساتھ نظم گائیں۔ آخر میں طلبہ انفرادی اور اجتماعی طور پر سنائیں۔

آ گئی ٹھنڈی ہوا برسات کی ۔۔۔ چھا گئی کالی گھٹا برسات کی
دَل کے دَل بادل اُمنڈ کر آ گئے ۔۔۔ اور سارے آسماں پر چھا گئے
اے لو ، وہ گرجے ، وہ آئیں بوندیاں ۔۔۔ دید کے قابل ہے یہ سارا سماں
لو ، وہ چھینٹے زور سے آنے لگے ۔۔۔ پانی ، پرنالے بھی برسانے لگے
وہ گرج بادل کی ، وہ بارش کا زور ۔۔۔ شہر کی گلیوں میں وہ بچّوں کا شور
بے تحاشا دوڑتے پِھرتے ہیں یہ ۔۔۔ اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں جب گِرتے ہیں یہ
ناؤ کاغذ کی بناتا ہے کوئی ۔۔۔ گیت ساوَن کے سُناتا ہے کوئی

(تلوک چند محرومؔ)